Page 1

منجانب تحریک فدایان ختم نبوت پاکستان

مرزائیوں قادیانیوں کے بارے

علماءِ عرب وعجم کا شرعی فیصلہ

ترتیب وتحقیق
مفتی سجاد علی فیضی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۲۰ھ میں سیف اللہ المسلول حضرت شاہ فضل رسول بدیوانی رحمۃ اللہ علیہ کی ناموَر عربی تصنیف ''المعتقد المنتقد کی عربی زبان میں ایک مختصر شرح لکھی۔ جس کے آخر میں کچھ علماء دیابنہ کے ساتھ ساتھ مرزا غلام قادیانی کے کفریہ و ارتدایہ اقوال بھی بحث فرمائی اور ان کا کفر صریحی و قطعی ہونا ثابت فرما کر ان پر اور ان کے اتباع پر ان الفاظ میں کافر و مرتد ہونے کا شرعی حکم صادر فرمایا:

وبالجملہ ہؤلاء الطائفۃ کلهم کفار مرتدون خارجون عن الاسلام باجماع المسلمین وقد قال فی البزازیۃ والدرر والغرر والفتاویٰ الخیریۃ ومجمع الانھر والدر المختار وغیرھما من معتمدات الاسفار فی مثل ہؤلاء الکفار من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر

''اور خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہ سب گروہ کافر و مرتد ہیں اور اجماع امت اسلام سے خارج ہیں اور بے شک ''بزازیہ'' اور ''درر'' و ''غرر'' اور ''فتاویٰ خیریہ'' اور ''مجمع الانہر'' اور ''در مختار'' وغیرہا معتمد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا ہے کہ جو ان کے کفر وعذاب میں شک کرے خود کافر ہے۔'' (حسام الحرمین ص ۵۱، امام احمد رضا اکیڈمی انڈیا)

پھر جب آپ دوسری بار حج و زیارت کی سعادت سے بہرہ مند ہوئے تو آپ نے تصدیق و تائید کے لئے مرزائیہ وغیرہ کی وہ کفریہ عبارات علماء حرمین شریفین کی خدمات میں پیش کرتے ہوئے اُن سے بھی اِس بابت شرعی فیصلہ طلب کیا۔

اس وقت کے ۳۳ علماء حرمین نے آپ کے اس فتویٰ کو حرف بحرف حق و صواب قرار دیتے ہوئے تقریظات رقم فرمائیں۔ اس فتویٰ اور اس پر تقریظات و تصدیقات کے مجموعہ کا نام ''حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین'' قرار پایا۔ پھر اس کے بعد غیر منقسم ہندوستان کے ۲۶۸ علماء ربانیین نے بھی اس فتویٰ کی تائید و تصدیق کی۔ یوں کہہ لیجئے کہ اس وقت کے عرب و عجم کے کم و بیش چوٹی کے تین سو (۳۰۰) علماء و مفتیان کرام نے اس فتویٰ کی تصدیق کی۔

ہم اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے اس استفتاء اور علماء عرب کی چند ایک جوابی عبارات پیش کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''اے ہمارے سردارانِ حرمین شریفین، اے اشراف مکہ و مدینہ آپ اپنے اللہ کی دین کی امداد کریں۔ ہم ایسے لوگوں کے ناموں کی فہرست پیش کر رہے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کی کتابوں کو سامنے لا رہے ہیں۔ ہم ان کی وہ عبارات نقل کر رہے ہیں۔

منجانب تحریک فدایان ختم نبوت پاکستان

مرزائیوں قادیانیوں کے بارے

علماءِ عرب وعجم کا شرعی فیصلہ

ترتیب وتحقیق
مفتی سجاد علی فیضی

جہاں جہاں انہوں نے اپنے کفریہ نظریات کا اظہار کیا ہے۔ہم مرزا قادیانی کی کتاب ''اعجاز احمدی'' اور ''ازالہ اوہام'' پیش کرتے ہیں...... آپ کتابوں کو سامنے رکھئے اور ان خط کشیدہ عبارات کو غور سے پڑھیے جہاں جہاں انہوں نے اپنے عقائد کا اظہار کیا ہے کیا یہ لوگ اپنی ان عبارات اور باتوں سے دین کی بنیادی ضروریات کو مسخ نہیں کر رہے؟ کیا دین کے اصولی نظریات سے انکار نہیں کر رہے؟ اگر یہ لوگ انکار کر رہے ہیں اور منکر ہیں تو یہ مرتد ہیں کافر ہیں۔کیا مسلمانوں پر فرض ہے کہ ان کھلے کافروں کو کافر کہیں؟ جیسا کہ تمام ضروریات دین کے منکرین کو کافر کہا جاتا ہے؟''

(حسام الحرمین مترجم ص ۱۵، ترجمہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی)

''ہم نے اوپر جن فرقوں کا ذکر کیا ہے۔ان میں سے ایک فرقہ مرزائیہ ہے۔ہم نے اس کا نام فرقہ غلامیہ رکھا ہے اس لئے کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی سے نسبت رکھتے ہیں۔مرزائی اسے اپنا نبی تسلیم کرتے ہیں۔حالانکہ مرزا غلام احمد قادیانی ایک دجال ہے جو ہمارے زمانے میں پیدا ہوا ہے۔پہلے تو اس نے اپنے آپ کو مثیل مسیح قرار دیا۔ہم اسے اس دعویٰ میں سچا نہیں جانتے کہ وہ تو مسیح کذاب دجال کا مثیل ہے۔پھر وہ مزید بڑھا تو اس نے دعویٰ کیا کہ مجھ پر وحی آنے لگی ہے۔وہ اس بات پر بھی سچا تھا کیونکہ شیاطین بھی اپنے پیروکاروں کو وحی کرتے ہیں۔وہ دھوکے کی وحی اور گمراہ کن احکامات کی وحی کرتے رہتے ہیں۔اب اس نے اور قدم بڑھائے اور رسالت ونبوت کا دعویٰ کر دیا اور لکھ دیا کہ ''اللہ وہی ہے جس نے اپنا رسول قادیان میں اتارا۔'' (ایضاً ص ۱۷)

پھر اس کے اس طرح کے کئی اور دعوے نقل کئے اور آخر میں لکھا:

''اے علمائے کرام! ہم نے اسے آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ہم آپ سے خیر وبرکت کی امید لے کر حاضر ہوئے ہیں، آپ کا فیصلہ ہماری لئے قابل قبول ہوگا۔'' آپ کو اللہ تعالیٰ بے پناہ ثواب سے نوازے گا، ہم درود وسلام پیش کرتے ہیں اپنے آقا ومولیٰ محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ان کی آل واصحاب پر روز جزا تک۔یوم پنجشنبہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ مکہ مکرمہ۔'' (ایضاً ص:۲۹)

ہم شروع میں لکھ چکے ہیں کہ مکہ ومدینہ کے ۳۳ علماء نے اس فتویٰ کی نہ صرف تائید وتصدیق کی بلکہ اس بابت اپنا شرعی فیصلہ بھی صادر کیا، آیئے ان میں سے چند ایک بزرگوں کی عبارات ملاحظہ کرتے ہیں:

محافظ کتب حرم مولانا سید اسماعیل خلیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ان هولاء الفرق الواقعين فى السوال، غلام احمد القاديانى... لا شبهة فى كفرهم بلا مجال،

بل لا شبهة فيمن شك بل فيمن توقف في كفرهم بحال من الاحوال

"یہ طائفے جن کا ذکر سوال میں ہوا ہے غلام احمد قادیانی (وغیرہ)......ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں۔ نہ شک کی مجال، بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح، کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے۔ اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں۔" (حسام الحرمین ص ۹۸، امام احمد رضا اکیڈمی انڈیا)

حضرت فاضل ادیب الشیخ عبدالرحمٰن دہان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

فلاشك ان القوم المسئول عنهم اهل الحمية الجاهلية مارقون من الدين كما يمرقون السهم من الرمية. مستحقون في الدنيا ضرب الرقاب ويوم العرض والحساب اشد العذاب فلعنهم الله واخزاهم وجعل النار مثواهم

"اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ لوگ جن کے بارے سوال ہوا ہے۔ وہ زمانہ کفر صریح والے ہیں۔ دین سے نکل گئے ہیں، جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ یہ دنیا میں اس کے حقدار ہیں کہ ان کی گردنیں ماری جائیں اور رب کے حضور پیشی اور حساب کے دن سخت تر عذاب کے۔ ان پر اللہ لعنت کرے اور انکو رسوا کرے۔" (ایضاً ۱۰۰)

مدرس حرم شریف الشیخ احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لاريب ان هوءلاء مكذبون للادلة صريحاً فيحكم عليهم بالكفر

"اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ صراحتاً دلائل کی تکذیب کرنے والے ہیں۔ اس وجہ سے انہیں کافر قرار دیا جائے گا۔" (ایضاً ص ۱۰۷)

فاضل کامل الشیخ محمد بن یوسف الخیاط رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لاشك انهم ضالون مضلون كفار يخشى منهم الخطر العظيم على عوام المسلمين... ويجب على كل مسلم التباعد عنهم كما تباعد من الوقوع في النار وعن الاسود الفاتكة

"کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ گمراہ، گمراہ گر اور کافر ہیں۔ عوام مسلمانوں پر ان سے سخت خطرے کا خوف ہے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ ان سے یوں دور بھاگے جیسے آگ میں گرنے سے اور خونخوار درندوں سے دور بھاگتا ہے۔" (ایضاً ص ۱۱۰)

فاضل عقول الشیخ عمر بن حمدان محرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وهم الخبيث اللعين، غلام احمد القادياني الدجال الكذاب مسليمة آخر الزمان

"یہ لوگ اخبیث اور لعنتی ہیں اور غلام قادیانی دجال کذاب اور آخری زمانے کا مسیلمہ ہے۔" (ایضاً ص ۱۴۱)

مفتی مدینۃ الشیخ سید احمد برزنجی شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اما ما ذکر عن غلام احمد القادیانی من دعواه مماثلة المسیح ودعواه الوحی الیه. والنبوة وتفضیله علی کثیر من الانبیاء و غیر ذلك من الاباطیل التی تمجها الاسماع و ینفر عنها مستقیم الطباع فهو فی ذلك اخو مسیلمة الکذاب واحد الدجالین.

"وہ جو غلام احمد قادیانی کے اقوال ذکر کے گئے ہیں کہ وہ مثیل مسیح ہونے اور اپنی طرف وحی آنے اور نبی ہونے اور کثیر انبیاء سے افضل ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور اس کے ان کے علاوہ بھی باطل دعوے، وہ تمام ایسی باتیں ہیں۔ جنہیں سنتے ہی کان پھینک دیتے ہیں اور درست طبیعتیں ان سے نفرت کرتی ہیں۔ یہ ان باتوں میں مسیلمہ کذاب کا بھائی ہے اور دجالوں میں سے ایک دجال ہے۔" (ایضاً ص ۱۴۸)

پھر فرمایا:

لانه مرق عن دین الاسلام مروق السهم عن الرمیة و کفر الله و رسوله و آیاته الجلیة فیجب علی کل مومن یخشی الله و عذابه و یرجو رحمته و ثوابه. ان یتجنبه و احزابه وان یفر منه فراره من الاسد والمجذوم. لان قربه داء سار و بلاء جار و شوم. وکل من رضی شیئ من مقالاته الباطلة او استحسنه او اتبعه علیها. فهو کافر فی ضلال مبین ...اولئك حزب الشیطان الا ان حزب الشطن هم الخاسرون (المجادلہ:۱۹)

"اس لئے کہ وہ دین اسلام سے نکل چکا ہے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ اس نے اللہ تعالیٰ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی روشن آیات کا انکار کیا ہے۔ اس لئے ہر وہ مسلمان جو اللہ تعالیٰ اور اس کے عذاب سے ڈرتا ہے اور اس کی رحمت اور ثواب کی امید رکھتا ہے اس پر فرض ہے کہ وہ اس کے اور اس کے گروہ سے دور رہے اور اس سے اس سے یوں بھاگے جیسے شیر اور جزامی سے بھاگتا ہے۔ اس لئے کہ اس کی قربت سرایت کرنے والی مرض اور چلتی پھرتی بلا ونحوست ہے اور جو کوئی بھی اس کی باطل باتوں میں سے کسی بات پر راضی ہو، یا اسے اچھا جانے یا اس میں اس کی پیروی کرے تو وہ بھی کافر، کھلی گمراہی میں ہے۔ یہی لوگ شیطان کا گروہ ہیں اور بلاشبہ شیطان کا گروہ خسارے والا ہے۔" (ایضاً ص:۱۴۸)

مرزائیوں قادیانیوں کے بارے

منجانب تحریک فدایان ختم نبوت پاکستان

علماءِ عرب وعجم کا شرعی فیصلہ

ترتیب وتحقیق
مفتی سجاد علی فیضی

پھر فرمایا:

لانه قد علم بالضرورة من الدين، ووقع الاجماع من اول الامة الى آخرها بين المسلمين على ان نبينا محمد صلى الله عليه وآله وسلم خاتم النبيين وآخرهم. لايجوز فى زمانه ولا بعده نبوة جديدة لاحد من البشر وان من ادعى ذلك فقد كفر

"اس لئے کہ یہ دین سے ضروری طور پر معلوم ہو چکا ہے اور اس پر تمام امت کا اول سے لے کر آخر تک اس بات پر اجماع قائم ہو چکا ہے کہ ہمارے نبی کریم ﷺ سب انبیاء کے خاتم اور ان میں سے سب سے آخری ہیں۔ نہ ہی آپ کے ظاہری زمانہ میں کسی شخص کے لئے نئی نبوت ممکن ہے اور نہ ہی آپ کے بعد اور جو کوئی اس کا دعویدار ہو، وہ بلاشبہ کافر ہے۔"

(ایضاً، ص ۱۴۸، ۱۴۹)